اعلان

مولانا صوفی محمد بن الحضرت حسن اور صوبائی حکومت کے کامیاب مذاکرات کے بعد صوبائی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ آج سے ملاکنڈ ڈویژن بشمول ضلع کوہستان ہزارہ کے نظام عدالت کے تعلق میں جتنے غیر شرعی قوانین یعنی قرآن اور حدیث کے خلاف ہیں وہ موقوف اور کالعدم تصور ہونگے یعنی ختم ہوتے۔

اسی نظام عدالت میں شریعت محمدی جس کی تفصیل اسلامی فقہ کی کتابوں میں موجود ہے اور اس کے ماخذ چار دلائل ہیں کتاب اللہ، سنت رسول، اجماع، قیاس وجوبا نافذ العمل ہونگے اس کے خلاف کوئی فیصلہ قبول نہیں ہوگا۔ اور اس کی نظر ثانی یعنی اپیل کی صورت میں ڈویژن کی سطح پر دار القضاء یعنی شرعی عدالت بنچ قائم کر دیا جائے گا جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

حضرت صوفی محمد بن الحضرت حسن کے باہمی مشورے سے عدالتی شرعی نظام کے ہر نقطے پر تفصیلی غور کرنے کے بعد اس کا مکمل اطلاق ملاکنڈ ڈویژن بشمول ضلع کوہستان ہزارہ میں امن قائم کرنے کے بعد باہمی مشورے سے کیا جائے گا۔ ہماری حضرت صوفی محمد بن الحضرت حسن سے درخواست ہے کہ وہ اپنا پُرامن احتجاج ختم کر کے ملاکنڈ ڈویژن کے تمام علاقوں میں امن قائم کرنے میں حکومت کا ساتھ دیں۔

(۱) میاں افتخار حسین صاحب
صوبائی وزیر اطلاعات اور [illegible]

(۲) حاجی کرامت اللہ خان
صوبائی وزیر [illegible]

(۳) فیاض خان طورو
[illegible]

(۴) [illegible]
[illegible] قانون

(۵) سید ظاہر علی شاہ
صوبائی وزیر صحت

(۶) [illegible]

(۱) [illegible]
(۲) [illegible]
(۳) [illegible]